سوال

(64) اصحاب کہف اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہدہد پرندے پر سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن میں ہدہد پرندے کی لمبی چوڑی تقریر درج ہے جس میں توحید باری تعالیٰ اور تردید شرک میں زبردستدلائل دیئےگئے ہیں۔ کیا پرندے بھی ان امور کو سمجھ سکتے ہیں۔ تو پھر مقدس مقامات کوناپاک کیوں کردیتے ہیں۔ یا صرف اسی زمانے کے پرندے ٹرینڈتھے۔ مگراب محض جانور ہیں۔ اگر وہ بقول قادیانیوں کے آدمی تھا۔ تواس کا ثبوت درکار ہے۔ قرآن کے الفاظ سے تو نہیں نکلتا کہ وہ آدمی تھا۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہدہد ایک خاص پرند کا نام ہے۔ جواردو میں ٹھوک بجھیا اور پنجابی میں چکی راہا۔ حضرت سلمان علیہ السلام کی صحبت سے باشعور ہوگیا تھا۔ جیسے اصحاب کہف سے کتا اور پرند اپنی اصلی حالت پ رہیں یہ خصوصیت اس میں امتیازی تھی۔

تشریح

کائنات کی ہرچیزاپنی حیثیت کے مطابق کائنات کو جاننے کا شعور رکھتی ہے۔ ﴿كُلٌّ قَد عَلِمَ صَلاتَهُ وَتَسبيحَهُ﴾ سورة النور ٤١ کے ماتحت معرفت الہیٰ وخالق کائنات کو جاننے کا شعور رکھتی ہے۔ اور علمنا منطق الطیر کے ماتحت حضرت سلیمان علیہ السلام کو بارگاہ احدیت سے یہ علم ملا تھا۔ کہ وہ پرندوں کی بولیاں سمجھ جاتےتھے۔ ان قرآنی نظریات کے ماتحت ہدہد اور سلمان علیہ السلام کا مکالمہ بعید از عقل نہیں وَاللَّهُ عَلىٰ كُلِّ شَيءٍ قَديرٌ (راز)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص205

محدث فتویٰ